بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# اجتماعات کی شرعی حیثیت



## جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# اجتماعات کی شرعی حیثیت

جماعت المسلمین ایک دینی جماعت ہے۔ ہتھیاروں سے پاک، موجودہ سیاست سے جو دھوکہ و فریب ہے اس سے پاک جماعت ہے۔

جماعت المسلمین کا ہر کام قرآن و سنّت کے مطابق ہوتا ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ ہمارے اجتماعات کا ثبوت قرآن و سنّت میں نہ ہو؟ اس اشکال کے ازالہ کے لئے ہم اجتماع کے شرعی ہونے کے ثبوت پیش کرتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

| | |
|---|---|
| مَا مِنْ قَوْمٍ اِجْتَمَعُوْا | نہیں ہے کوئی قوم جس نے |
| يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ | اجتماع کیا اس حال میں کہ وہ |
| لَا يُرِيْدُوْنَ بِذٰلِكَ اِلَّا | اللہ عزوجل کا ذکر کرتی ہے |
| وَجْهَهٗ اِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ | اور وہ اس چیز سے ارادہ |
| مِّنَ السَّمَاءِ اَنْ قُوْمُوْا | نہیں کرتے ہیں مگر اللہ کی |
| مَغْفُوْرًا لَّكُمْ لَقَدْ | رضا، مگر یہ کہ آسمان سے ایک |

بَدَّلَتْ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ (رواہ احمد و ابویعلیٰ والبزار والطبرانی فی الاوسط ومجمع الزوائد ۱۰/۷۶ واسنادہ حسن)

پکارنے والا پکارتا ہے تم سب کی بخشش کر دی گئی ہے اور میں نے تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے تبدیل کر دیا ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو لوگ اللہ تبارکؔ وتعالیٰ کی خوشنودی کے لئے اجتماع کرتے ہیں تو وہ لوگ ایک بہت بڑی خوشخبری سے مستفید ہوتے ہیں یعنی ان کی مغفرت ہو جاتی ہے اور ان کی برائیاں اور گناہ نیکیاں بن جاتی ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

اِنَّ لِلّٰہِ سَیَّارَۃً مِنَ الْمَلَائِکَۃِ یَطْلُبُوْنَ حَلَقَ الذِّکْرِ فَاِذَا اَحَفُّوْا عَلَیْہِمْ وَ اٰتَوْابِہِمْ ثُمَّ بَعَثُوْا رَئِیْدَ ھُمْ اِلَی السَّمَاءِ اِلٰی رَبِّ الْعِزَّۃِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فَیَقُوْلُوْنَ

بے شک فرشتوں میں سے کچھ فرشتے قافلوں کی شکل میں اللہ تعالےٰ کے ذکر کے حلقے تلاش کرتے رہتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کی طرف رخ کرتے ہیں اور ان کے پاس آتے ہیں تو اپنے گھومنے والے

رَبَّنَا اَتَيْنَا عِبَادٍ مِنْ
عِبَادِكَ يُعَظِّمُوْنَ آلَائِكَ
وَيَتْلُوْنَ كِتَابَكَ وَيُصَلُّوْنَ
عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْئَلُوْنَكَ
لِاٰخِرَتِهِمْ وَدُنْيَاهُمْ
فَيَقُوْلُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
غَشُّوْهُمْ رَحْمَتِيْ، فَيَقُوْلُوْنَ
يَارَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ فُلَانًا
اَلْخَطَّاءَ اِنَّمَا اِعْتَنَقَهُمْ
اِعْتِنَاقًا فَيَقُوْلُ تَبَارَكَ
وَتَعَالٰى غَشُّوْهُمْ رَحْمَتِيْ
فَهُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقٰى
بِهِمْ جَلِيْسُهُمْ (رواه
البزار من طريق زائد بن ابی
الرقاد عن زیاد النمری وكلاهما
وثق على ضعف فعاد هذا

کو آسمان، رب العزت تبارک
وتعالیٰ کی طرف بھیجتے ہیں۔ وہ
کہتے ہیں اے ہمارے رب، ہم
تیرے بندوں میں سے کچھ
بندوں کے پاس آئے جو تیری
نعمتوں کی عظمت بیان کر رہے
تھے، تیری کتاب کی تلاوت
کر رہے تھے اور تیرے نبی محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیج رہے تھے اور تجھ سے
اپنی آخرت اور اپنی دنیا کا
سوال کر رہے تھے تو اللہ تبارک
وتعالیٰ فرمائے گا کہ میری رحمت
نے ان کو ڈھانک لیا ہے۔
پھر فرشتے کہیں گے، اے
میرے رب ان میں فلاں
شخص بڑا خطاء کار ہے وہ

اسنادہ حسن، مجمع الزوائد (۱۰/۷۷)

پابندی سے شریک ہوتا تھا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا (اجتماع میں) بیٹھنے والوں کو میری رحمت نے ڈھانک لیا ہے اُن کے پاس بیٹھنے والا نامراد نہیں ہوتا۔

یہ اجتماع کی برکت ہی تو ہے کہ فرشتے بھی اجتماع میں شرکت کرتے ہیں، اجتماع میں جو لوگ شریک ہوتے ہیں فرشتے اللہ تعالیٰ کو ان کی خبر دیتے ہیں۔ پھر اجتماع میں شریک ہونے والے مسلمین کو یہ خوشخبری مل جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سب کی بخشش کردی ہے بلکہ مسلمین کے ساتھ وہ حضرات جو شریک اجتماع ہیں جن کو خطاء کار، گناہ گار بتایا گیا ہے ان کی بھی بخشش ہو جاتی ہے یہ کتنی بڑی خوشخبری ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دے گئے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

لَيَبْعَثَنَّ اللّٰهُ اَقْـوَامًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي وُجُوْهِهِمْ

بروز قیامت ایسی قوموں کو جن کے چہروں پر نور ہوگا اور

النُّوْرُ عَلَى مَنَابِرَ اللُّؤْلُؤِ يَغْبِطُهُمُ النَّاسُ لَيْسُوْا بِاَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَآءَ قَالَ فَجَثَىٰ اَعْرَابِيٌّ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا نَعْرِفْهُمْ قَالَ هُمُ الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْ قَبَائِلَ شَتّٰى وَبِلَادٍ شَتّٰى يَجْتَمِعُوْنَ عَلَى ذِكْرِ اللّٰهِ يَذْكُرُوْنَهٗ۔

(رواه الطبرانی واسناده حسن،
مجمع الزوائد ۱۰/۷۷)

وہ موتیوں کے منبروں پر ہوں گے اللہ تعالیٰ ضرور ضرور کھڑا کرے گا۔ جنّتی لوگ ان پر رشک کر رہے ہوں گے، نہ وہ انبیاء ہوں گے اور نہ شہداء۔ کہتے ہیں ایک دیہاتی دوزانو ہوا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ہم سے ان کی کچھ صفت بیان کیجئے تاکہ ہم ان کو پہچان لیں۔ آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالےٰ کے لئے آپس میں محبّت کرتے ہوں گے، متفرق قبائل اور متفرق شہروں سے اللہ کا ذکر کرنے کے لئے جو وہ ذکر کریں گے جمع ہوں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجتماع میں شرکت کرنے والوں کو یہ خوشخبری سنادی ہے کہ ان کے چہرے نور کی طرح روشن چمکدار رہیں گے، موتیوں کے منبروں پر وہ فروکش ہوں گے دوسرے جنتی ان کو دیکھ کر رشک کرتے ہوں گے یہ انبیاءؑ ہوں گے نہ شہداءؓ یہ تو اجتماع میں شریک ہونے والے وہ مسلمین ہوں گے جو متفرق قبائل یعنی پنجاب، سرحد، سندھ اور بلوچستان سے تشریف لائے۔ متفرق بلاد یعنی الگ الگ شہروں سے یعنی لاہور، فیصل آباد، گجرات، راولپنڈی، اسلام آباد، ملتان، سندھ یعنی لاڑکانہ، سکھر، شہداد کوٹ، قمبر، نصیر آباد، گڑھی، فتح پور۔ سرحد یعنی پشاور، مردان، دیر، بلکانی، سلیم شاہ، ایبٹ آباد، چترال وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح پنجاب، سرحد اور سندھ اور بہت سے شہروں سے لوگ شرکت کرنے کے لئے اجتماع میں کراچی تشریف لاتے ہیں۔

لہٰذا معلوم ہوا کہ اللہ تعالےٰ کے دین کے فروغ، دینِ اسلام کو حاصل کرنے کے لئے، آپس کی محبّت کو قائم کرنے کے لئے ایک دوسرے کو پہچاننے کے لئے، فرقوں پر اپنا رعب ڈالنے کے لئے، وقت کی قربانی، مال کی قربانی اور اجتماع کے دوسرے

مقاصد حاصل کرنے کے لئے شرکتِ اجتماع لازمی ہے۔

الغرض سب کچھ کھو کر بھی اگر ہمیں اجتماع میں شرکت کا موقع مل جائے اور ہماری بخشش ہوجائے تو یہ سودا گھاٹے کا نہیں ہے۔ آگے بڑھیئے ۵، ۶، اور ۷، شعبان مطابق ۱۰، ۱۱، اور ۱۲، ستمبر کو اجتماع میں شرکت کرکے بخشش حاصل کیجئے۔

علاوہ ازیں اجتماع ایک شرعی عمل ہے۔ قرآن وسنّت سے ثابت ہے۔ جماعت المسلمین کے تمام کام قرآن وسنّت کے مطابق ہی ہوتے ہیں۔ اب کوئی یہ نہ کہے کہ اجتماع غیر شرعی عمل ہے۔

محمد اشتیاق (امیر جماعت المسلمین)

۲۵، جمادی الثانی ۱۴۲۶ھ مطابق

یکم اگست ۲۰۰۵ء

مرکز جماعت المسلمین گیلان آباد، کھوکھراپار ۲/۱/۲ کراچی۔
فون 4407524-4513806 فیکس 4507305

دفتر جماعت المسلمین B-6 بیت الفرقان، SB-12 بلاک 13-C، گلشن اقبال، مین یونیورسٹی روڈ، کراچی۔ فون : 2-4815560 — فیکس : 4815563
www.aljamaat.org